پریس ریلیز

۱۰/اگست ۲۰۲۱
نئی دہلی

دہلی میں مسلم مخالف پروگرام بے قصوروں کے خلاف تشدد کا پیش خیمہ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئر مین او ایم اے سلام نے میڈیا کو جاری اپنے ایک بیان میں کہا کہ دارالحکومت میں ہوئے مسلم مخالف پروگرام بے قصوروں کے خلاف تشدد کا پیش خیمہ ہیں۔

دہلی میں گذشتہ ہفتے لگاتار دو دن ہوئے پروگرام انتہائی خطرناک ہیں۔ ہندوتوا جماعتوں نے جمعہ کو نئی دہلی کے دوارکہ سیکٹر ۲۲ میں حج ہاؤس کی تعمیر کے خلاف بھرتھل چوک پر مسلم مخالف مہا پنچایت کی۔ جس میں اشتعال انگیز نعرے لگائے گئے۔ پھر اگلے ہی دن جنتر منتر پر ایک بڑا پروگرام منعقد کیا گیا جس میں عورتوں اور بچوں سمیت تقریباً ۵۰۰۰ لوگ شریک ہوئے، یہاں بھی نعرے لگائے گئے اور ایسے پرچے بانٹے گئے جس میں ملک کے مسلمانوں کی نسل کشی کرنے کی دعوت دی گئی تھی۔ اس قسم کے پروگرام اچانک نہیں ہوتے اور نہ ہی ان کے نتائج اچھے ہوتے ہیں۔ اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کو مشتعل کرنے کے لئے ایک طویل نفرت انگیز مہم کارفرما ہوتی ہے۔ اکثر و بیشتر ایسے پروگراموں کے بعد جنونی ہندوتوا لوگوں کے ذریعہ بے قصور مسلمانوں کے خلاف منظّم حملے، لوٹ مار، عصمت دری اور آگ زنی کے واقعات دیکھنے کو ملتے ہیں۔

یاد رہے کہ فروری ۲۰۲۰ میں شمال مشرقی دہلی میں ہوئی مسلم مخالف نسل کشی سے قبل بی جے پی اور آر ایس ایس نیتاؤں نے اسی طرح ریلیاں اور اشتعال انگیز تقریریں کی تھیں۔ جس پر پولیس کے کوئی کاروائی نہ کرنے کی وجہ سے تشدد بھڑکا تھا۔ سی اے اے مخالف مظاہرین کے خلاف کھلے عام تشدد کی دعوت دینے والے بی جے پی لیڈر آج بھی آزاد گھوم رہے ہیں۔ حتیٰ کہ فسادات کے بعد، عدالت کی طرف سے بھی دہلی پولیس کے رویے پر کئی بار پھٹکار لگائی گئی۔

یہ واقعات بتاتے ہیں کہ تفریق و منافرت پر یقین رکھنے والی طاقتیں اپنی نفرت کی سیاست سے ناراض عوام کے درمیان بڑھتی بے اطمینانی سے خوفزدہ ہیں، کیونکہ عوام ایک متبادل سیاست چاہتے ہیں جو فلاح و بہبود اور اقتصادی بہتری پر اصل توجہ صرف کرتی ہو۔ اس بدلاؤ کو روکنے کے لئے ان کے پاس ایک ہی راستہ ہے؛ قوموں کو آپس میں لڑانا۔ سابقہ تجربات سے یہ واضح ہوتا ہے کہ دہلی پولیس تشدد کو روکنے اور عوام کی زندگیوں کو تحفظ فراہم کرنے میں پوری طرح ناکام رہی ہے۔ لہٰذا پاپولر فرنٹ دارالحکومت کی سیکولر طاقتوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے کی اس ناپاک کوشش کو روکنے اور عوام کے بیچ ہم آہنگی وسکون کو برقرار رکھنے کے لئے متحدہ کوشش کریں۔

ڈائرکٹر، میڈیا و رابطہ عامہ
مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا،
نئی دہلی